اردو سیکھیے

جماعت ۴

TERM - 1

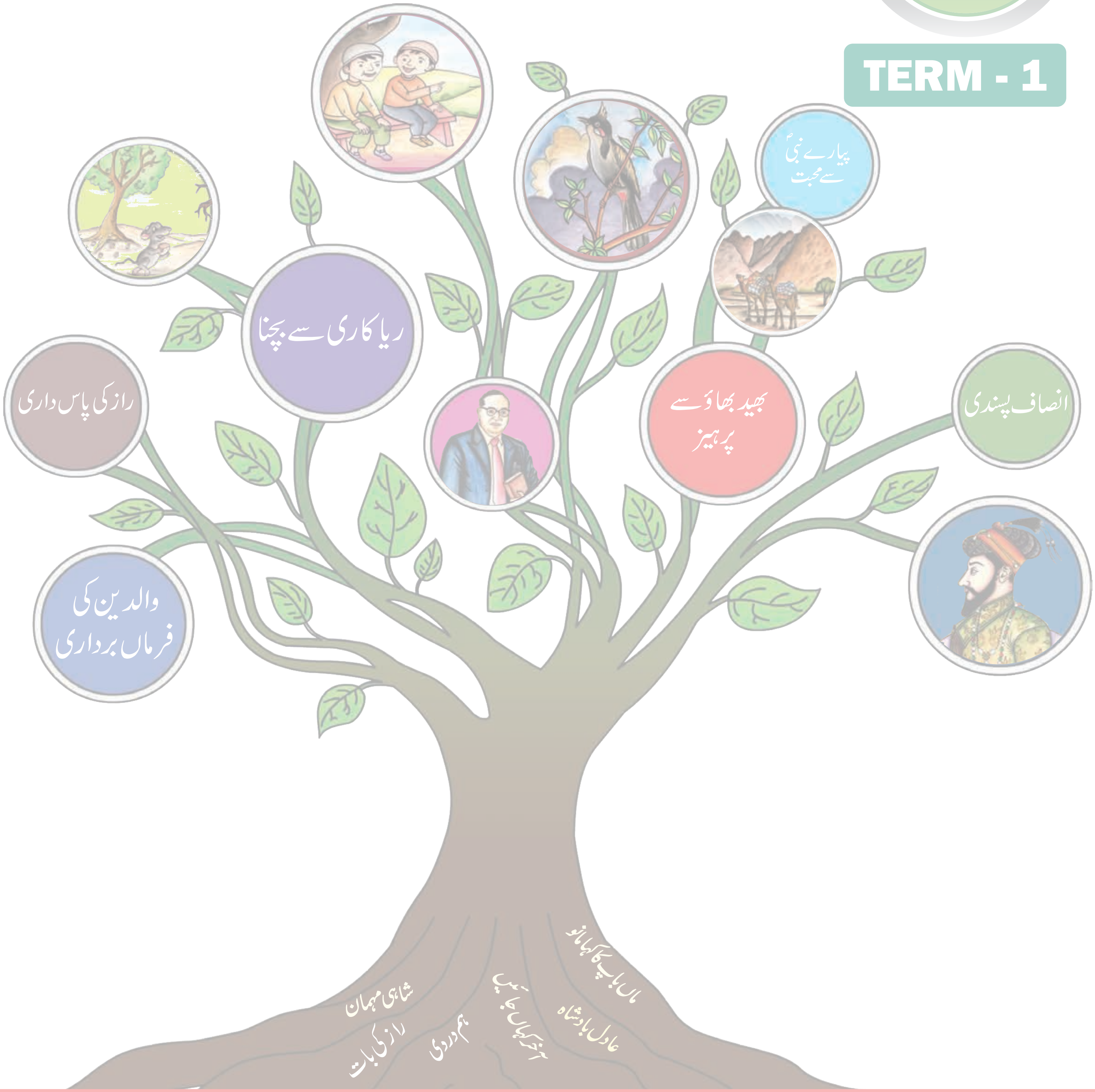

تحریری مشق

قومی نصاب فریم ورک 2005 کے اقتباسات

قومی نصاب فریم ورک NCF 2005 کا مجموعی جائزہ

یہ ایک حقیقت ہے کہ اکتساب کے عمل میں تعلیمی مقاصد کو پورا کرنے اور معیارِ تعلیم کو برقرار رکھنے کے لیے جو ذرائع مستعمل ہیں وہ طلباء اور والدین دونوں کے لیے بوجھ اور کشیدگی کا باعث بن رہے ہیں۔لہٰذا نصاب کی ترقی کے لیے قومی نصاب فریم ورک (NCF) 2005 نے پانچ رہنمایانہ اصولوں کی تجاویز پیش کی ہیں۔

(i تعلیم کو اسکول کے باہر کی دنیا سے منسلک کرنا ؛

(ii اکتساب کے دوران رٹنے کے طریقۂ کار سے دور رہنے کو یقینی بنانا ؛

(iii نصاب میں افزودگی درسی کتابوں کے علاوہ ؛

(iv امتحانات کو لچک دار بنانا اور کمرۂ جماعت کی زندگی سے جوڑنا ؛

(v مشفقانہ پرورش اور فکر کے ساتھ جمہوری سالمیت کی تئیں شناخت بنانا

قومی نصاب فریم ورک 2005 تعلیمی نقطۂ نظر سے

ایک کثیر الثقافتی معاشرے کو تعلیم ،اقدار،انسانیت پسندی،رواداری اور امن کو فروغ دینے کے قابل ہونا چاہیے۔

قومی نصاب فریم دستاویز کے اندر ایک ایسا فریم ورک ترتیب دیا گیا ہے جو اساتذہ اور اسکولوں کے تجربات اور منصوبوں کو بروئے کار لاتے ہوئے طلباء کی سوچ سے ہم آہنگ ہو۔اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے نصاب تجربات کی بنیاد پر ترتیب دیا جانا چاہیئے۔لیکن اس کے بنیادی سوالات کچھ اس طرح ہیں۔

(i کیا اسکول تعلیمی مقاصد کو مطلوبہ طور پر پورا کرنے کی کوشش کر رہا ہے؟

(ii تعلیمی مقاصد کے حصول کو ممکن بنانے کے لیے کیا تجربات فراہم کیے جا رہے ہیں؟

(iii ان تعلیمی تجربات کو کس طرح منظم انداز میں معنی خیز بنایا جاسکتا ہے؟

(iv مطلوبہ تعلیمی مقاصد کی تکمیل کو کس طرح یقینی بنایا جائے؟

قومی نصاب فریم ورک 2005 کے تعلیمی رہنمایانہ اصول

بڑھتی عمر کے ساتھ بچے اپنے ماحول سے قدرتی طور پر مختلف مہارتیں حاصل کر لیتے ہیں۔اس کے علاوہ وہ اپنے آس پاس کی دنیا اور زندگی کا بھی مشاہدہ کرتے ہیں۔جب وہ کلاس روم میں داخل ہوتے ہیں تو ان کے سوالات نصاب کو مستحکم کرسکتے اور انہیں مزید تخلیقی بنا سکتے ہیں۔ایسی اصلاحات تسلیم شدہ نصاب کے اصولوں کو عملی جامہ پہنانے میں مدد کرتی ہیں۔جو 'معلوم سے نامعلوم' ، 'حقیقت سے تصور' اور 'علاقائی سے عالمیت' کی جانب لے جاتی ہیں۔

ایم ۔ایف ۔ای ۔آر۔ڈی کی کتابیں،قومی نصاب فریم ورک 2005 کے رہنمایانہ اصولوں پر تیار کی گئی ہیں۔ہم چاہتے ہیں کہ NCF کی جانب سے بنائے گئے تعلیمی مقاصد کی تعمیل میں ہمارے تقلید کار/طلباء نہ صرف اپنا مکمل کردار ادا کریں بلکہ عالمی معیشت کے تئیں ایمان دار اور ذمہ دار شہری بنیں۔ہم سنجیدگی اور یقین کے ساتھ اس نصاب پر عمل پیرا ہوں تو طلباء کی شخصیت پروان چڑھے گی جو آگے چل کر دوسروں کے لیے رہنمائی اور بہترین مشعلِ راہ ثابت ہوگی۔

ایم۔ایف ۔ای۔آر۔ڈی کے نقطہ نظر تک رسائی حاصل کرنے کے لیے براہ مہربانی آپ کتاب کے پچھلے صفحہ کا احاطہ کیجیے۔

دیباچہ

اصلاحِ نصاب کی اشد ضرورت

سرکاری، غیر سرکاری یا غیر ملکی تعلیمی اداروں میں رائج کتابیں کس طرح کے لوگوں کی تیار کردہ ہیں یہ کسی اہلِ نظر سے مخفی نہیں۔ظاہر ہے یہ کتابیں بیشتر غیر مسلم ماہرین کی لکھی ہوئی ہیں اور ایسی تہذیب کی عکاسی کرتی ہیں' ایسی باتیں ذہن نشین کراتی ہیں اور ایسے باطل عقائد کو معصوم اذہان میں راسخ کرتی ہیں جس سے عمر بھر نجات اور خلاصی محال ہے۔یہ کتابیں ہماری شناخت کو دھندلا اور اوجھل کرتی ہیں بسا اوقات دین سے بیزاری کا سبب بنتی ہیں۔پھر بھی سبھی ادارے اس نوع کے نصاب کو چلانے پر مجبور ہیں۔اساتذہ اور والدین اس نصاب میں ایسی باتیں دیکھتے اور پڑھتے ہیں جو بچے کے ذہن کو کائنات کی تخلیق کے سلسلہ میں بجائے روشن اور منور کرنے کے ظلمتوں اور گمراہیوں میں دھکیلتی ہیں اور عقیدے کو متزلزل کرنے کے لیے کافی ہیں۔ہمارے نہ چاہنے کے باوجود ہمارے بچوں کو دیوی' دیوتاؤں کے قصے' دیو مالائی حکایات' باطل نظریات پڑھائے جائیں اور وہ بچے ان چیزوں کو سچ جان کر مذہب اسلام کی حقانیت پر تنقید کریں' اس کے ساتھ تمسخر کریں۔چنانچہ دورِ حاضر کا مشاہدہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ ہمارے نونہال اسلامی تعلیمات سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔بچوں کو یہ بھی نہیں معلوم کہ مسلمان آج بھی دنیا کے بڑے رقبے پر قابض وحکمراں ہیں اور ان میں بے شمار دینی اور عصری تعلیمی ادارے ہیں۔بقول مولانا واضح رشید ندوی یورپ کے ماہرین تعلیم کا دعویٰ ہے یہ ممکن ہی نہیں کہ کوئی قوم یا ادارہ ان کا نصاب پڑھے اور ان کے تہذیبی اثرات اس قوم کی سرشت میں سرایت نہ کریں۔لہٰذا ان کی اندھی تقلید کرنا اپنی نسلوں کو ذہنی اور فکری گمراہی میں دھکیلنا ہے۔ان سبھی امور کے پیشِ نظر ملت فاؤنڈیشن کا مقصد ایسا نصاب تیار کرنا ہے جو تمام مطلوبہ مضامین کی تسلی بخش تعلیم دے اور بچوں کی زبان آموزی کا مقصد بھی تلف نہ ہو۔بچے کا ذہن ان نقوش پر پروان چڑھے کہ کائنات اور کائنات کی ہر چیز کا خالق اور مالک صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہے اور ہر چیز میں اُسی کی حکمرانی ہے۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی سارے عالم کے انسانوں کے لیے بہترین نمونہ اور مشعل راہ ہے آپؐ کے نقشِ قدم پر چل کر ہی ہر انسان دنیا اور آخرت کی زندگی سنوار سکتا ہے اور کامیابی سے ہم کنار ہوسکتا ہے۔ماہرین سے مؤدبانہ التماس ہے کہ نصاب میں مناسب اور بجا تبدیلیوں پر غور وخوض فرما کر اپنی گراں قدر آراء سے نوازیں۔

فہرست

سلسلہ نشان	عنوانات	صفحہ نمبر
۱۔	حمد	1 - 5
۲۔	شاہی مہمان	6 - 13
۳۔	راز کی بات	14 - 21
۴۔	ہم دردی (نظم)	22 - 27
۵۔	تاج دارِ مدینہ	28 - 35
۶۔	ماں باپ کا کہا مانو (نظم)	36 - 40
۷۔	عادل بادشاہ	41 - 48
۸۔	دلوں کو ملانے کی باتیں (نظم)	49 - 54
۹۔	آخر کہاں جائیں	55 - 62

مقاصد و تصریحات، اسباق و مشقوں کی جدول بندی

نمبر شمار	نظم / سبق کا نام	سننے اور بولنے کی مشق	صحیح پڑھنے کی مشق	تحریری صلاحیت	ذخیرۂ الفاظ	قواعد Grammer	اقدار Values	آدابِ زندگی Life Skills
۱۔	حمد (نظم)	مرکب الفاظ بنانا	متضاد الفاظ	حروف کو جوڑ کر الفاظ بنانا	الفاظ و معانی	جماعت سوم اعادہ	اللہ کی تعریف اور اس کی کاری گری	تخلیقی نقطۂ نظر اور رجحان (Creative Thinking)
۲۔	شاہی مہمان	مکالمہ	جملے پڑھنا	جملے بنانا	الفاظ کی ضد	جماعت سوم اعادہ	ریا کاری سے بچنا	کردار سازی Character Building
۳۔	راز کی بات	متضاد الفاظ تلاش کرنا	جوڑ ملانا	تصویر کا نام لکھنا	الفاظ کی ضد	اسمِ ذات	راز کی پاس داری	بین شخصی روابط Inter personal relations
۴۔	ہم دردی (نظم)	جدول	جملے مکمل کرنا	جملے بنانا	الفاظ و معانی	اسم کیفیت	ہم دردی	یگانگت کا احساس Empathy
۵۔	تاجدارِ مدینہ	نبیوں کے واقعات اپنے الفاظ میں بیان کرنا	مرکب الفاظ	ہر حرف سے جملے بنانا	الفاظ کے واحد	اسم آلہ	پیارے نبیؐ سے محبت کا جذبہ پیدا کرنا	سیرت طیبہ سے واقف کرانا
۶۔	ماں باپ کا کہا مانو (نظم)	والدین کی فرماں برداری سے متعلق کوئی واقعہ سنانا	اشعار پڑھ کر ترتیب دینا	اشعار لکھنا (والدین سے متعلق)	الفاظ کی ضد	اسم ظرف	والدین کی فرماں برداری	بین شخصی روابط Inter personal relations
۷۔	عادل بادشاہ	بہادری کا واقعہ	اقتباس	سوالیہ جملے	مذکر۔مؤنث	اسم جمع	بہادری، انصاف پسندی	احساس ذمہ داری Sense of responsiblity
۸۔	دلوں کو ملانے کی باتیں (نظم)	صحیح جواب کا انتخاب	اشعار کو مکمل کرنا	سوالات کے جوابات تحریر کرانا	واحد۔جمع	اسم عام کی قسمیں	ارادوں کی بلندی عزم کی پختگی	مقصد کا تعین Goal Setting
۹۔	آخر کہاں جائیں	دو چشمی ھ کے الفاظ کی مشق	خالی جگہوں کو پُر کرنا	معنی لکھنا اور جملے بنانا	الفاظ و معانی	محاورے	بھید بھاؤ سے پرہیز	تناؤ کا مقابلہ اور ثابت قدمی Facing pressure & standing strong

تدریس زبان میں ہمارا طریقۂ کار

طلبہ کی مکمل ذہنی نشوونما کے لیے ’الف لام میم سریز‘ نے باقاعدہ اصول مرتب کیے ہیں۔انھیں سات زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱) ترغیب : Involve

طلبہ کو جذباتی طور پر ان کے کسی ایسے تجربہ سے جوڑنا جو سبق کے مرکزی خیال سے مناسبت رکھتا ہو۔

۲) سبق خوانی : Read

اس کتاب میں منتخب شعراء کی نظمیں اور تیار کردہ اصلاحی اسباق شامل کیے گئے ہیں۔

۳) یگانگت : Empathise

طلبہ کی توجہ بنائے رکھنا اور ان میں یگانگت کا احساس پیدا کرنا۔

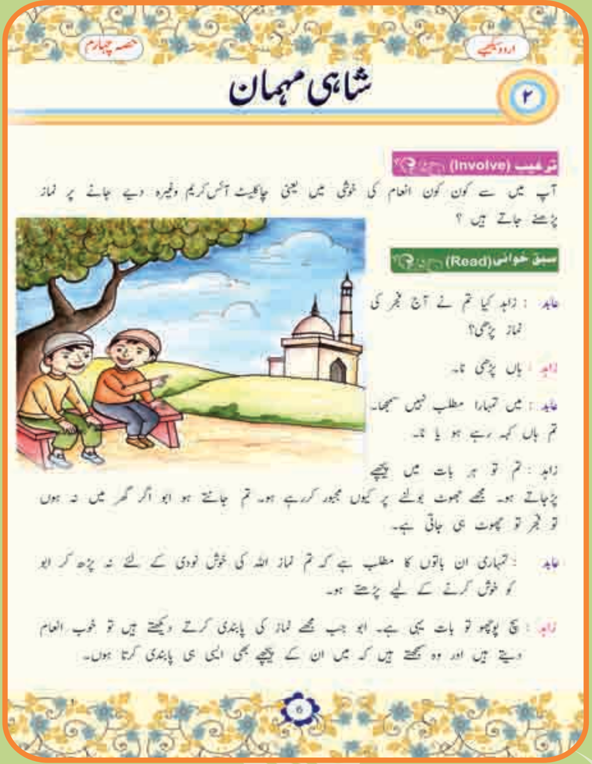

اردو سیکھیے — حصہ چہارم

۲ شاہی مہمان

ترغیب (Involve)

آپ میں سے کون کون انعام کی خوشی میں یعنی چاکلیٹ آئس کریم وغیرہ دیے جانے پر نماز پڑھنے جاتے ہیں ؟

سبق خوانی (Read)

عابد : زاہد کیا تم نے آج فجر کی نماز پڑھی؟

زاہد : ہاں پڑھی نا۔

عابد : میں تمہارا مطلب نہیں سمجھا۔ تم ہاں کہہ رہے ہو یا نا۔

زاہد : تم تو ہر بات میں پیچھے پڑجاتے ہو۔ مجھے جھوٹ بولنے پر کیوں مجبور کررہے ہو۔ تم جانتے ہو ابو اگر گھر میں نہ ہوں تو فجر تو چھوٹ ہی جاتی ہے۔

عابد : تمہاری ان باتوں کا مطلب ہے کہ تم نماز اللہ کی خوش نودی کے لئے نہ پڑھ کر ابو کو خوش کرنے کے لیے پڑھتے ہو۔

زاہد : سچ پوچھو تو بات یہی ہے۔ ابو جب مجھے نماز کی پابندی کرتے دیکھتے ہیں تو خوب انعام دیتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ میں ان کے پیچھے بھی ایسی ہی پابندی کرتا ہوں۔

۵

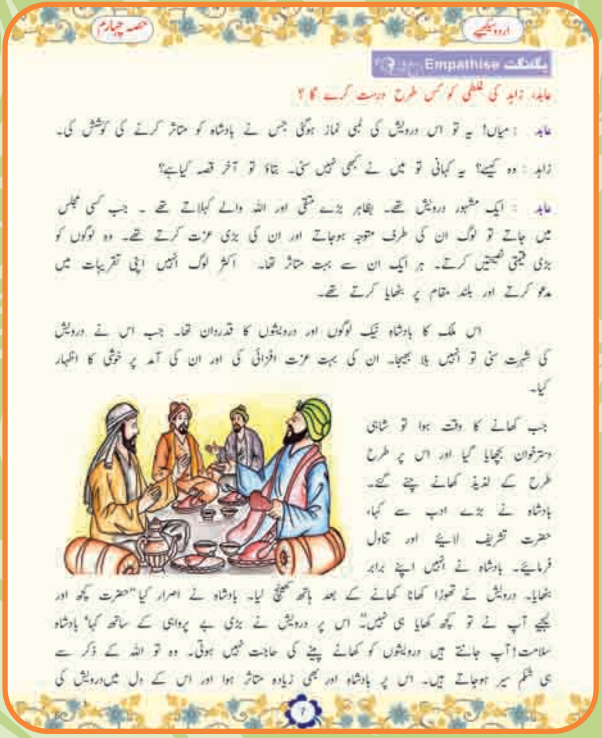

اردو سیکھیے — حصہ چہارم

یگانگت Empathise

عابد، زاہد کی غلطی کو کس طرح درست کرے گا ؟

عابد : میاں! یہ تو اس درویش کی لمبی نماز ہوگی جس نے بادشاہ کو متاثر کرنے کی کوشش کی۔

زاہد : وہ کیسے؟ یہ کہانی تو میں نے کبھی نہیں سنی۔ بتاؤ تو آخر قصہ کیا ہے؟

عابد : ایک مشہور درویش تھے۔ بظاہر بڑے متقی اور اللہ والے کہلاتے تھے ۔ جب کسی مجلس میں جاتے تو لوگ ان کی طرف متوجہ ہوجاتے اور ان کی بڑی عزت کرتے تھے۔ وہ لوگوں کو بڑی قیمتی نصیحتیں کرتے۔ ہر ایک ان سے بہت متاثر تھا۔ اکثر لوگ انھیں اپنی تقریبات میں مدعو کرتے اور بلند مقام پر بٹھایا کرتے تھے۔

اس ملک کا بادشاہ نیک لوگوں اور درویشوں کا قدردان تھا۔ جب اس نے درویش کی شہرت سنی تو انھیں بلا بھیجا۔ ان کی بہت عزت افزائی کی اور ان کی آمد پر خوشی کا اظہار کیا۔

جب کھانے کا وقت ہوا تو شاہی دسترخوان بچھایا گیا اور اس پر طرح طرح کے لذیذ کھانے چنے گئے۔ بادشاہ نے بڑے ادب سے کہا، حضرت تشریف لایئے اور تناول فرمایئے۔ بادشاہ نے انھیں اپنے برابر بٹھایا۔ درویش نے تھوڑا کھانا کھانے کے بعد ہاتھ کھینچ لیا۔ بادشاہ نے اصرار کیا"حضرت کچھ اور لیجیے آپ نے تو کچھ کھایا ہی نہیں۔" اس پر درویش نے بڑی بے پرواہی کے ساتھ کہا" بادشاہ سلامت! آپ جانتے ہیں درویشوں کو کھانے پینے کی حاجت نہیں ہوتی۔ وہ تو اللہ کے ذکر سے ہی شکم سیر ہوجاتے ہیں۔ اس پر بادشاہ اور بھی زیادہ متاثر ہوا اور اس کے دل میں درویش کی

۶

۴) تفہیم : Contemplate

تفہیم کے ذریعہ طلبہ میں سمجھنے کی صلاحیت، حقائق کو پہچاننا، ان کے نتائج اخذ کرنا نیز سوالات کے جوابات دینا ہے۔

۵) گفتگو : Communicate

گفت وشنید کے ذریعہ طلبہ میں سننے اور بولنے کی مہارت کو فروغ دینا نیز اظہار خیال کا شوق پیدا کرنا ہے۔

۶) تفکر : Reflect

تفکر کے ذریعہ طلبہ میں سبق کے عنوان کی تفہیم نیز اس کے مقاصد کا تجزیہ، مدلل انداز فکر کے ساتھ کرنا ہے۔

۷) تشخص : Evolve

شخصیت سازی کے ذریعہ طلبہ میں خود اعتمادی کے ساتھ زندگی کی مشکلات کا سامنا کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہے۔

اردو سیکھیے — حصہ چہارم

شکم سیر ہونا = پیٹ بھر جانا　　خشوع وخضوع = دل لگا کر
خلل = کام میں رکاوٹ ڈالنا　　محتاج = ضرورت مند
سکہ جمانا = اعتماد پیدا کرنا
متقی = اللہ سے ڈرنے والا

تفہیم Contemplate

II- ان سوالات کے جوابات لکھیے۔
۱۔ درویش کے بارے میں لوگوں کا کیا خیال تھا؟
۲۔ درویش نے بادشاہ کو متاثر کرنے کے لیے کیا کیا؟
۳۔ درویش نے گھر پہنچ کر اپنی بیوی سے کیا کہا؟
۴۔ ریاکاری کے بارے میں درویش کے بیٹے نے کیا بتایا؟
۵۔ درویش نے کیا عہد کیا؟

آؤ غور کریں

III- نیچے دیے گئے جدول سے واحد اور جمع الگ کیجیے۔

تقریبات	باتیں	حاجتیں	نمازیں	تحائف	دھوکے
تحفہ	دھوکہ	بات	تقریب	حاجت	نماز

واحد　　جمع

10

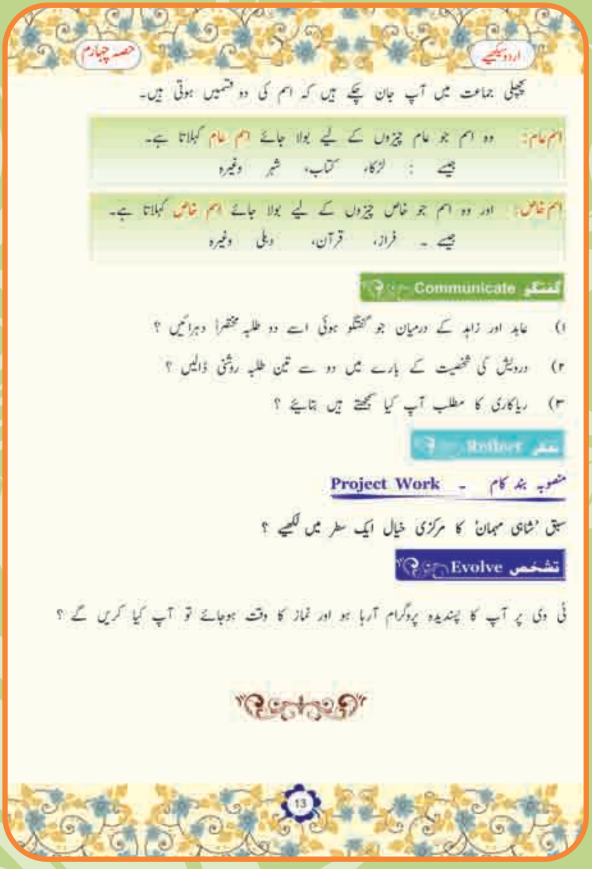

اردو سیکھیے — حصہ چہارم

پچھلی جماعت میں آپ جان چکے ہیں کہ اسم کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

اسم عام: وہ اسم جو عام چیزوں کے لیے بولا جائے اسم عام کہلاتا ہے۔
جیسے : لڑکا، کتاب، شہر وغیرہ

اسم خاص: اور وہ اسم جو خاص چیزوں کے لیے بولا جائے اسم خاص کہلاتا ہے۔
جیسے ۔ فراز، قرآن، دہلی وغیرہ

گفتگو Communicate

۱) عابد اور زاہد کے درمیان جو گفتگو ہوئی اسے دو طلبہ مختصراً دہرائیں ؟
۲) درویش کی شخصیت کے بارے میں دو سے تین طلبہ روشنی ڈالیں ؟
۳) ریاکاری کا مطلب آپ کیا سمجھتے ہیں بتایئے ؟

تفکر Reflect

منصوبہ بند کام - Project Work

سبق 'شاہی مہمان' کا مرکزی خیال ایک سطر میں لکھیے ؟

تشخص Evolve

ٹی وی پر آپ کا پسندیدہ پروگرام آرہا ہو اور نماز کا وقت ہوجائے تو آپ کیا کریں گے ؟

13

حمد

ترغیب (Involve) زمین و آسمان کا نظام کون چلا رہا ہے ؟

نظم خوانی (Read)

تعریف اس خدا کی جس نے جہاں بنایا
کیسی زمیں بنائی کیا آسماں بنایا

مٹی سے بیل بوٹے کیا خوش نما اگائے
پہنا کے سبز خلعت ان کو جواں بنایا

میوے لگائے کیا کیا خوش ذائقہ رسیلے
چکھنے سے جن کے ہم کو شیریں دہاں بنایا

سورج سے ہم نے پائی گرمی بھی روشنی بھی
کیا خوب چشمہ تونے اے مہرباں بنایا

یہ پیاری پیاری چڑیاں پھرتی ہیں جو چہکتی
قدرت نے تیری ان کو تسبیح خواں بنایا

رحمت سے تیری کیا کیا ہیں نعمتیں میسر
ان نعمتوں کا مجھ کو کیا قدرداں بنایا

یگانگت Empathise ہمیں اللہ تعالیٰ کی کون کونسی نعمتیں میسر ہیں ؟

آبِ رواں کے اندر مچھلی بنائی تونے
مچھلی کے تیرنے کو آبِ رواں بنایا

ہر چیز سے ہے تیری کاری گری ٹپکتی
یہ کارخانہ تونے کب رائیگاں بنایا

اسماعیل میرٹھی

مشقیں

I- الفاظ و معانی

خوش نما	=	خوب صورت	خلعت	=	لباس
خوش ذائقہ	=	مزے دار	شیریں دہاں	=	منہ میٹھا ہونا
تسبیح خواں	=	تسبیح پڑھنے والا	آبِ رواں	=	بہتا ہوا پانی
کاری گری	=	ہنرمندی	رائے گاں	=	بے کار
چشمہ	=	پانی کا سوتا	قدر داں	=	قدر کرنے والا

تفہیم Contemplate

II- ان سوالات کے مختصر جوابات لکھیے۔

۱۔ حمد کسے کہتے ہیں؟

۲۔ سورج سے ہمیں کیا حاصل ہوتا ہے؟

۳۔ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کون کرتی ہیں؟

۴۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کون کون سی نعمتیں عطا کی ہیں؟

۵۔ آبِ رواں کے اندر اللہ تعالیٰ نے کیا بنایا؟

آؤ پڑھیں

III- مرکب الفاظ بنایئے۔

دو لفظوں کو جوڑ کر جب ایک لفظ بنایا جاتا ہے تو اسے مرکب لفظ کہتے ہیں۔

مثلاً : خوش + نما = خوش نما

۱۔ بیل + بوٹے = ____________

۲۔ خوش + ذائقہ = ____________

۳۔ شیریں + دہاں = ____________

۴۔ تسبیح + خواں = ____________

۵۔ آب + رواں = ____________

آؤ لکھیں

IV- حروف کو جوڑ کر الفاظ بنایئے۔

آ	ب						= ____________
خ	و	ش					= ____________
س	و	ر	ج				= ____________
ر	و	ش	ن	ی			= ____________
خ	و	ش	ن	م	ا		= ____________
ک	ا	ر	ی	گ	ر	ی	= ____________

آؤ غورکریں

V- متضاد الفاظ کے صحیح جوڑ ملایئے۔

زمین	چاند
خوش نما	تاریکی
سورج	آسمان
گرمی	بدنما
روشنی	نامہرباں
مہرباں	سردی

زبان فہمی

اعادہ

۱۔ پچھلی جماعت میں ہم جان چکے ہیں کہ ا سے ے تک کُل ۳۸ حروف ہیں۔
جنہیں حروف تہجی کہتے ہیں۔ کیا آپ انہیں لکھ سکتے ہیں؟

۲ ۔ حروف کو آپس میں ملانے سے لفظ بنتا ہے۔

۱۔ ش + ک = ____________

۲۔ ع + ل + م = ____________

۳۔ ک + ت + ا + ب = ____________

۳ ۔ چند الفاظ کے ملنے سے جو بامعنی ترکیب بنتی ہے اسے جملہ کہتے ہیں۔

خدا + ایک + ہے =

سیب + لال + ہے =

بارش + ہورہی + ہے =

گفتگو Communicate

۱۔ جب آپ اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا استعمال کرتے ہیں تو کیا سوچتے ہیں ؟

۲۔ اس شعر کا مطلب بتائیے۔

یہ پیاری پیاری چڑیاں پھرتی ہیں جو چہکتی
قدرت نے تیری ان کو تسبیح خواں بنایا

تفکر Reflect

منصوبہ بند کام - Project Work

ایک گملے میں مٹی لیں۔ اس میں میتھی کے بیج بو دیں۔ پانی دینے پر تین دن میں چھوٹے چھوٹے پودے نکل آئیں گے۔ روزآنہ اس کا مشاہدہ کریں اور اس بارے میں استاد سے گفتگو کریں۔

تشخص Evolve

پانی اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔بتائیے آپ اسے ضائع ہونے سے کیسے بچائیں گے ؟